وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ (القمر)

ترجمہ: اور حقیقت یہ ہے کہ ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان بنادیا ہے، اب کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا؟

آپ درسِ قرآن کیسے دیں؟

از:

حضرت مولانا مفتی محمود صاحب حافظجی بارڈولی حفظہ اللہ تعالیٰ

استاذِ تفسیر وحدیث: جامعہ اسلامیہ ڈابھیل، سملک، گجرات

ناشر

نورانی مکاتب

www.nooranimakatib.com

تفصیلات

نام کتاب	:	آپ درسِ قرآن کیسے دیں؟
افادات	:	مفتی محمود صاحب بارڈولی دامت برکاتہم
صفحات	:	۴۸
ناشر	:	نورانی مکاتب
طبعِ اول	:	ستمبر ۲۰۲۱ء

ملنے کے پتے

مولانا یوسف صاحب بھانا محمود نگر، ڈابھیل	9558174772
مدرسۃ گلشنِ خدیجۃ الکبریٰ، اون، سورت	9714814566..9898371086
دارالمکاتب کاپودرا، انکلیشور، بھروچ	9712005458..9824289750
مولانا صدیق احمد ابن مفتی محمود صاحب حافظ جی، مدرسہ فاطمۃ الزہراء، دیسائی نگر، مریم مسجد، بارڈولی، سورت، گجرات	8140238304
مولانا بلال صاحب گودھرا، پنچ محل	9726293096
خواجہ بھائی، صلابت پورا، سورت	9979582212

فہرستِ مضامین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
❁	مادرِ علمی جامعہ ڈابھیل کے مہتمم صاحب کا بندے کے نام ایک خط	۵
❁	مقدمہ	۷
	آپ درسِ قرآن کیسے دیں؟ (پہلی قسط)	
۱	درسِ قرآن کے فضائل	۱۰
۲	قرآن کی تعلیم سب سے اہم	۱۱
۳	حضرت شیخ الہندؒ اور درسِ قرآن	۱۲
۴	خالق کا مخلوق سے مطالبہ	۱۳
۵	درسِ قرآن کے لیے چند بنیادی باتیں	۱۴
۶	بندے کا سورت میں درسِ قرآن اور پابندی	۱۷
۷	حضرت مولانا عبدالغنی صاحبؒ کا واقعہ	۱۸
۸	مطالعہ اور تیاری	۲۲
۹	کسی کا درس سن لینا بھی تیاری کی ایک شکل ہے	۲۳
۱۰	درس کا انداز	۲۳
۱۱	ترجمہ بھی اہم ہے	۲۴
۱۲	آیات اور سورتوں کے فضائل کا بیان	۲۵
۱۳	قرآن میں آئے ہوئے واقعات	۲۶

۱۴	قصص سے نصیحت اجاگر کرنے کی ایک مثال	۲۷
۱۵	حضرت مولانا اسلم شیخوپوری شہیدؒ کے عجیب تأثرات	۳۰
	آپ درسِ قرآن کیسے دیں؟ (دوسری قسط)	
۱۶	احکام کے متعلق آیات	۳۲
۱۷	تعطیلات میں نوجوانوں کے تربیتی کیمپ	۳۴
۱۸	نوجوانوں کے پروگرام میں حقیقتِ حال	۳۴
۱۹	طلاق	۳۵
۲۰	طلاق کو روکنے کی یقینی تدابیر	۳۵
۲۱	معاملات کے متعلق آیات	۳۸
۲۲	اخلاقی مسائل کی آیات	۳۹
۲۳	سیاسیات	۳۹
۲۴	تفسیر کی کتابیں اور فتویٰ	۳۹
۲۵	درس میں مسائل بیان کرنے میں احتیاط	۳۹
۲۶	موجودہ حالات میں قرآن میں آئے ہوئے نصرت کے واقعات	۴۰
۲۷	درسِ قرآن، احادیث اور اقوالِ صحابہ رضی اللہ عنہم	۴۲
۲۸	ترجمہ کی جدید تعبیرات	۴۳
۲۹	ایک عمدہ تطبیق	۴۳
۳۰	درسِ قرآن اور سوالات کی مجلس	۴۵
۳۱	حضرت مہتمم صاحب کے خط کے سوالات کا مختصر حل	۴۶

مادرِ علمی جامعہ ڈابھیل کے مہتمم حضرت مولانا احمد بزرگ صاحب کا بندے کے نام ایک خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرم ومحترم جناب مفتی محمود صاحب بارڈولی زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مدارسِ اسلامیہ سے درسِ نظامی کی تکمیل کرنے والے فضلا کو میدانِ عمل میں جن کاموں کی زیادہ ضرورت پڑتی ہے، ان میں ''درسِ قرآن'' بھی ہے۔ عوام الناس کو قرآنِ مجید کی تعلیمات سے روشناس کرانے کا بہترین اور مفید ذریعہ مساجد میں عامۃ المسلمین کے لیے ''درسِ قرآن'' کی مجلس کا انعقاد بھی ہے۔

چونکہ سالہا سال سے آپ کا درسِ قرآن ہوتا ہے اور آپ کو اس کا اچھا خاصا تجربہ بھی ہے؛ اس لیے مناسب ہے کہ طلبہ بھی آپ سے یہ فن سیکھیں، اسی بنا پر جامعہ کی انتظامیہ نے یہ طے کیا ہے کہ آپ کی ایک تدریبی مجلس عربی ہفتم اور تخصصات کے طلبہ کے لیے ہو، جس میں قدرے تفصیل کے ساتھ ان کے سامنے اس سلسلے کی ضروری باتیں آجائیں اور چند آیات کا ''درسِ قرآن'' عملی طور پر پیش کیا جائے۔

درسِ قرآن کی تیاری کیسے کریں؟ عوامی درسِ قرآن کے لیے ابتداءً کن آیات اور سورتوں کا انتخاب کریں؟ درسِ قرآن کی مجلس کتنی لمبی ہو؟ اپنے علاقے میں درسِ قرآن کی مجلس شروع کرنے کے لیے متولیان اور ذمہ داروں کو کس طرح آمادہ کیا جائے؟

رمضان المبارک میں درسِ قرآن کا خاص اہتمام کیوں اور کیسے کریں؟ ہفتہ واری درسِ قرآن اور رمضان المبارک میں درسِ قرآن کا کیا طریقہ ہو؟

مذکورہ بالا امور کے علاوہ مزید جو امور آپ طلبہ کے لیے مناسب سمجھیں قدرے تفصیل سے طلبہ کے سامنے آجائیں۔

اللہ تعالیٰ اس تربیتی پروگرام کو تمام طلبہ کے حق میں مفید بنائے اور اسے آپ کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ فقط۔

وفقکم اللہ تعالیٰ. والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

احمد بزرگ (مہتمم)

مؤرخہ: ۲۰/ جمادی الاخریٰ ۱۴۴۱ھ

حضرت مہتمم صاحب کے تعمیلِ ارشاد میں جامعہ کی دورۂ حدیث شریف کی درس گاہ میں دو مرتبہ یہ مجلس منعقد ہوئی، جس میں دورۂ حدیث شریف، افتاء اور تخصص فی التفسیر کے عزیزانِ گرامی دو مجلسوں میں شریک ہوئے، نیز جامعہ کے بعض اساتذۂ کرام بھی گلزارِ محفل تھے۔

اللہ کے فضل سے اور ان عزیزانِ گرامی قدر کی طلبِ صادق کی برکت سے ان دو مجلسوں میں یہ باتیں پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

محمود حافظجی عفی عنہ

مقدمہ

مفتی ابولبابہ شاہ منصور صاحب کی کتاب ''درسِ قرآن کیسے دیا جاتا ہے'' سے کچھ متفرق واہم باتیں یہاں پیش کی جاتی ہیں:

درسِ قرآن کے مقاصد

شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے نزولِ قرآن کے تین مقاصد بیان فرمائے ہیں، وہی تین درسِ قرآن کے مقاصد ہونے چاہیے:

(۱) تهذيب نفوس البشر؛ یعنی انسانی نفوس کا تزکیہ کہ دل پاک ہوجائے۔

(۲) دمغ العقائد الباطلة؛ یعنی باطل عقائد کی تردید۔

(۳) نفی الاعمال الفاسدة؛ یعنی اعمالِ فاسدہ کی نفی۔

اس کے علاوہ:

(۴) اللہ کے بندوں کو اللہ کے کلام ذریعے اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ سے جوڑنا۔

(۵) قرآنِ کریم کی دعوت کو لوگوں تک پہنچانا۔

(۶) عقائد کو صحیح کرنا اور اخلاق کو سنتِ نبویہ کے مطابق ڈھالنا۔

(۷) لوگوں کو نیک کاموں کی طرف رغبت دلانا اور گناہ چھوڑنے پر آمادہ کرنا۔

(۸) لوگوں میں اللہ کی صفات اور آخرت کی جزا وسزا کے تصور کو مضبوط و مستحکم کرنا۔

درسِ قرآن کے آداب

(۱) اخلاص (۲) دعا کا اہتمام (۳) حاضرین کی نفسیات پہچاننا (۴) اپنی خامیوں کی خود اصلاح کرنا (۵) موضوع کے دائرے میں رہنا (۶) مستند مواد بیان کرنا۔ (۷) تکلف سے بچنا (۸) موجودہ حالات کے مطابق قرآنی رہنمائی پیش کرنا۔ (۹) توجہ اور محبت سے درس دینا (۱۰) تنہائی میں مشق کرنا (۱۱) طنز اور بے جا تبصرے سے بچنا (۱۲) قرآن کی عظمت کو وقتاً فوقتاً نمایاں کرنا۔

کامیاب درس کے پانچ اصول

(۱) خلوص اور دردِ دل پیدا کیجیے (۲) کثرتِ تلاوت کے ساتھ کثرتِ تدبر کی عادت بنائیے (۳) افادے سے پہلے استفادے کی نیت کیجیے (۴) بھرپور تیاری کیجیے (۵) تفاسیر کا مطالعہ صرف درس کے وقت ہی نہ کیجیے؛ بلکہ ان سے مسلسل استفادہ کرتے رہیے۔

درسِ قرآن کے لیے چند مفید تفاسیر

۱	معارف القرآن کاندھلوی وشفیعی	۲	بیان القرآن
۳	تفسیرِ عثمانی	۴	تفسیرِ ماجدی
۵	آسان درسِ قرآن (شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب)		
۶	ہدایت القرآن (حضرت مولانا مفتی سعید احمد پالنپوریؒ)		
۷	آسان درسِ قرآن (شیخ الحدیث حضرت اقدس مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم العالیہ)		
۸	تیسیر القرآن (حضرت مفتی محمود صاحب بارڈولی دامت برکاتہم العالیہ)		

آپ درسِ قرآن کیسے دیں؟

پہلی قسط

۸/مارچ ۲۰۲۰ء مطابق: ۲۳/رجب ۱۴۴۱ھ جامعہ اسلامیہ تعلیم ڈابھیل کے دورۂ حدیث، تخصص فی التفسیر اور افتا کے طلبہ اور بعض اساتذۂ کرام کے سامنے جو محاضرہ پیش کیا گیا اس کا پہلا حصہ۔

سوالوں کا جواب مجمعِ عام میں دینا ہے اور کن سوالوں کے لیے کہہ دینا ہے کہ سائل مجھ سے تنہائی میں مل لے، میں اس کو جواب دے دوں گا۔

یہ چند باتیں تھیں جن میں سے زیادہ تر باتوں کا تعلق تجربات سے تھا وہ میں نے آپ کی خدمت میں عرض کر دیں، ان باتوں کا لحاظ کرتے ہوئے آپ کام شروع کریں گے تو جیسے جیسے آگے چلیں گے ویسے ویسے اللہ کی مدد آئے گی۔

حضرت مہتمم صاحب کے خط کے سوالات کا مختصر حل

دل چسپی پیدا کرنے کے لیے شروع میں سورتوں کا انتخاب

جہاں بھی درسِ قرآن شروع کریں تو شروع میں لوگوں کو دل چسپی ہو ایسی سورتوں کا انتخاب کیجیے، جیسے سورۂ یوسف، سورۂ احزاب، سورۂ نور، سورۂ کہف، سورۂ طٰہٰ، سورۂ یٰس وغیرہ۔

اسی طرح سورۂ فاتحہ اور آخری پارے کی سورتیں جن کو زیادہ تر لوگ انفرادی نماز میں پڑھتے ہیں ان کی تفسیر بیان کیجیے، لوگ ان کو اچھے طریقے سے سمجھ لیں گے تو ان کو نماز پڑھنے میں بھی لطف آئے گا۔

درسِ قرآن کی مجلس شروع میں ۲۰ منٹ، اس کے بعد واقعات اور حالات کو دیکھ کر پچاس منٹ ایک گھنٹہ تک کرنا مناسب ہے۔

اپنے علاقے میں درسِ قرآن شروع کرنے کے لیے متولیان اور ذمے داروں کو درسِ قرآن کے فضائل سنائے جائیں اور یہ بات بتلائی جائے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مخلوق کی ہدایت کے لیے جو اصل چیز آئی وہ قرآنِ مجید ہے جس میں بلا واسطہ

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے خطاب فرماتے ہیں، حدیثِ پاک اس کی شرح ہے، فقہ بھی اس میں سے نکلا ہوا ہے، اس طرح درسِ قرآن کے فضائل متولیان کو سنائے جائیں تو ان شاءاللہ! وہ ضرور آمادہ ہوجائیں گے اور درسِ قرآن کے انوار و برکات کے متعلق فضائل و روایات بیان کی جائیں۔

رمضان المبارک چوں کہ نزولِ قرآن کا مہینہ ہے، مسلمان بھی روزے سے ہوتے ہیں، شیاطین مقید ہوتے ہیں، اللہ کی طرف انابت زیادہ ہوتی ہے، دین کی بات سننے سنانے اور اپنانے کا جذبہ بھی اچھا خاصا ہوتا ہے؛ اس لیے رمضان المبارک میں عصر کے بعد یا تراویح کے بعد یا فجر کے بعد یا حاضرین کے لیے مناسب وقت میں اس کا اہتمام کیا جائے تو بہت فائدہ ہوگا۔

نقشِ تاثر

از: حضرت مولانا ولی اللہ صاحب ولی قاسمی بستوی مدظلہ

سابق استاذ: جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا

مفتی محمودؔ ہیں ایک مردِ خدا	بارڈولی کے ہیں قائد و رہنما
بزمِ ڈابھیل کے ایک فاضل ہیں یہ	اور علم و عمل میں بھی کامل ہیں یہ
مفتیٔ اعظم ہند کے خوشہ چیں	جن کے ہوتے بیانات ہیں دل نشیں
چند برسوں سے جاتے ملاوی ہیں یہ	پھر بہت سے خطیبوں پہ حاوی ہیں یہ
جو وہاں کی مساجد میں ہوتے بیاں	ہو کے مطبوع سب ہوگئے ہیں عیاں
پُر اثر ان کے سارے بیانات ہیں	ناصحانہ بہت سارے خطبات ہیں
قومِ مسلم پھنسی ہے خرافات میں	ہے کھڑی وہ پرانی روایات میں
ان کی کوشش ہے ان سے نکل جائے یہ	پاکے راہِ شریعت سنبھل جائے یہ
ہے یہی فکر ان کو ستاتے ہوئے	اور تنہائیوں میں رلاتے ہوئے
لے کے پھرتے یہ سنّت کا پیغام ہیں	لے کے ہاتھوں میں الفت کا یہ جام ہیں
اے ولیؔ کاش ہر کام ''محمودؔ'' ہو	دہر میں دیرپا ''نقشِ محمودؔ'' ہو